سوال

(575) رواج ہے کہ لڑکی کو حصہ نہیں دیا جاتا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری طرف رواج ہے کہ چھوکری کو حصہ نہیں دیا جاتا۔ باپ کی جائداد سے اور میرے چچا صاحب سے اولاد نرینہ نہیں ہے۔ اوران کی تین بیٹیاں ہیں۔ میرے چچا کی وفات پر ان لڑکیوں کا رواج کے موافق کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور ہمارے چچا صاحب کے چار بھائی ہیں۔چچا کی وفات پر یہ زندہ بھائی اس کی جائداد کو آپس میں تقسیم کرلیتے۔ مگر میرے چچا نے مجھ کو گودلے لیا ہے۔ جیساکہ ہمارے رواج ہے کہ اگراولادنہ ہوتواپنے بھائیوں کی اولاد سے ایک اپنا بنالیوے۔ جس کو اچھا سمجھےاپنے مزاج کے موافق بالکل اپنےبیٹے کی طرح رکھتے ہیں۔ اور اپنی کل جائداداسی کے نام کرادیئے ہیں۔ پھر اس جائداد پر نہ تو مرحوم کے بھائی قبضہ کرسکتے ہیں۔ نہ اس کی چھوکری قبضہ کرسکتی ہے۔ وہ بالکل اسی کی ہوجاتی ہے۔ اور میرے چچا نے مجھ کوگودلے رکھا ہے۔ اب ان کی وفات پر کل جائداد سے پھر حصہ اپنالوں گا۔ اب آپ سے یہ دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ جائز ہے یاکہ نہیں؟ اور نہیں ہے تولکھیں کہ یہ کس کس کا حق ہے۔ اورکتنا کتنا اس زمین میں ماموں یا بہن یاچچا آپا کون کون حقدار ہیں۔ آپ پہلے مضمون کوپڑھ کر سوچ کر پورا تفصیل سے جواب دیں۔ پھر دوبارہ دریافت کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ اور میرے چچانے زمین بہت سی گروی رکھی ہے۔ اوروں کی اور زمین والے مرحوم کیوفات پرروپیہ اداکرکے زمین اپنی واپس لیویں۔ رواج کے موافق تومیں روپیہ کامالک ہوں۔ آپ سے دریافت ہے کہ شرع کے موافق اس میں بھی سب کا حق ہے یا نہیں؟ روپیہ کچھ تو میری کمائی کا ہے۔ اورکچھ چچا صاحب کی کمائی کا امید ہے جواب سے جلد مطلع فرمادیں گے۔ (المرسل فیروزخان سواربرٹس ایجنٹ کابُل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متبنی بنانا شریعت میں منع ہے۔ جس کو اپنا بیٹا بنایا جائے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ سورة الأحزاب 4 تمہارے لے پالک خدا کے نزدیک بیٹے نہیں ہیں۔ اس لیئے لے پالک کو مثل وارث کے ترکہ نہیں ملتا۔ آپ کے چچا کے ترکے کے وارث اس کے بھائی ہیں۔ ہاں آپ کے حق میں زیادہ سے زیادہ وصیت کی صورت ہوسکتی ہے۔ کہ اگر مرحوم آپ کے حق میں کچھ لکھ گیا ہے۔ تو ایک ثلث تک بطوروصیت کے آپ حقدار ہوسکتے ہیں۔ باقی میں سے لڑکیوں ک دوثلث باقی بھائیوں کا جو آپکی کمائی تھی وہ آپ کا حق ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص548

محدث فتویٰ